بے وقوف کے ساتھ مت جھگڑیں!

گدھے نے شیر سے پوچھا: کیا گھاس نیلی ہے؟

شیر نے جواب دیا نہیں، گھاس ہری ہے۔

بحث زیادہ ہونے لگی، اور دونوں نے اس معاملے کو شیر بادشاہ کی عدالت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا، اور اس کے لیے وہ جنگل کے بادشاہ شیر کے پاس چلے گئے۔

عدالت میں شیر کے تخت پر پہنچنے سے پہلے ہی گدھا چیخنے لگا اور بادشاہ سے پوچھا:

کیا یہ سچ ہے کہ گھاس نیلی ہے؟

بادشاہ شیر نے جواب دیا: سچ ہے، گھاس نیلی ہے۔

گدھے نے جلدی سے کہا: بادشاہ سلامت یہ شیر مجھ سے متفق نہیں ہے اور مخالفت کرتا ہے۔ براہ کرم اسے سزا دیں۔

بادشاہ نے اعلان کیا: شیر کو 5 سال کی قید سزا کے طور پر دی جائے گی۔

گدھا خوشی سے اُچھل کر اپنے راستے پر چلا گیا اور جاتے ہوئے دوہرایا گھاس نیلی ہے۔

شیر نے اپنی سزا قبول کر لی لیکن قید میں جانے سے پہلے بادشاہ شیر سے پوچھا کہ آپ نے مجھے سزا کیوں دی؟ جبکہ گھاس تو ہری ہے۔

بادشاہ شیر نے جواب دیا: حقیقت میں، گھاس سبز ہے۔

شیر نے پوچھا: تو پھر مجھے سزا کیوں دے رہے ہیں؟

بادشاہ شیر نے جواب دیا: تمہاری سزا کا اس سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے کہ آیا گھاس نیلی ہے یا سبز۔

یہ سزا اس لیے ہے کہ تم جیسی بہادر اور ذہین مخلوق کے لیے یہ ممکن نہیں کہ گدھے سے بحث کر کے وقت

ضائع کرے اور پھر مجھ سے سوال کر کے مجھے بھی پریشان کرے۔

ہمیشہ یاد رکھو! وقت کا سب سے زیادہ ضیاع احمق اور بے وقوف کے ساتھ بحث کرنا ہے۔ کیونکہ اُسے صحیح یا غلط کی پرواہ نہیں ہوتی، بلکہ صرف اپنی فتح چاہیے ہوتی ہے۔ اس لئے ایسے دلائل پر وقت ضائع نہ کرو جن کا کوئی مطلب نہیں۔

ایسے لوگوں کے سامنے ہم چاہے کتنے ہی ثبوت پیش کر دیں وہ سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ اور وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے غلط ہونے کے باوجود انہیں صحیح مانا جائے۔ اس لئے جب جہالت چیخ اُٹھے تو عقل کو خاموش رہنا چاہیئے۔ یاد رکھیں آپ کا سکون زیادہ قیمتی ہے۔